

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی جوابی کاپی طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر: 48)

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالات کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں:

$$(12 \times 4 = 48)$$

(i) ولیم ڈراگن کے اصول کا مفہوم بیان کریں۔ (بحولہ اپنی مدد آپ)

(ii) مجدد الف ثانی نے اسلام کی کیا خدمت سرانجام دی؟

(iii) ”رتن ناتھ سرشار“ کا کردار ”داروغہ جی“ کس طرح کے معاشرے کی عکاسی کرتا ہے؟

(iv) شیخ سعدی کے مزار پر مصنف کی کیا کیفیت ہوئی؟

(v) ”سماں سے کوئی صاحب ایمان نہیں ہوتا“ مرزا سلامت علی دیر نے حضرت علی اکبر کی زبانی اس مصرعے میں کیا پیغام دیا ہے؟

(vi) ”نصیحت اخلاقی“ کا مرکزی خیال تحریر کریں؟

(vii) میر تقی میر کی ”پرستش“ کیا رنگ لائی؟

(viii) ”صحفی“ نے آدمی کے اچھا ہونے کی کیا دلیل پیش کی ہے؟

(ix) ”غالب“ شاہ کو کس بات پر دُعا دے رہے ہیں؟

(x) ”مناغ“ کے فنا ہونے پر محبوب کا رد عمل واضح کریں؟

(xi) دی گئی تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

(xii) درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے:

”اس میں شک نہیں کہ عزت و تکریم کا حتمی اور قطعی اختیار اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن اسی اللہ نے انسان کو عقل، دانش اور فہم و ذکا سے بھی نوازا ہے۔ اُسے اختیار کا حامل بنایا ہے کہ ”خیر و شر“ میں کس کا انتخاب کرتا ہے۔ لہذا انسان پر بہت بڑی ذمہ داری آن پڑتی ہے کہ وہ زندگی اور آخرت دونوں میں کُل کامیابی کے لیے اپنے کردار پر بھرپور توجہ دے، اعمال پر کڑی نظر رکھے اور حتیٰ الوسع اپنے حقوق و فرائض میں اعتدال اور توازن کی فضا برقرار رکھے، اگر وہ ایسا کرتا ہے تو یقیناً وہ ضمیر کی خلش اور انجان بے تابی کا شکار نہیں ہو گا۔“

حصہ سوم (کل نمبر: 32)

سوال نمبر 3: سبق اور مصنف کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک جزوی تشریح کیجیے:

$$(1 + 1 + 4 = 6)$$

(الف) بانس بریلی کا ہوں، بانس بریلی کا، کھاتے پاکستان کا، گائے بانس کا۔ آج جس کو دیکھو کوئی سندھی ہے کوئی پنجابی، کوئی بلوچی ہے، کوئی پھان ہے، ہر شخص اپنی ڈیڑھ ایٹ کی مسجد الگ بنا رہا ہے اور لائق شاگرد پوچھ رہے ہیں کہ اتحاد کے

ٹکڑے ٹکڑے کس نے کیے مولوی صاحب؟ اربے ٹکڑے ٹکڑے تو تمہارے ہونے تھے کم بختو۔

(ب) ”میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا ہے، ہزار کوس سے بہ زبان قلم باتیں کیا کرو، ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو، کیا تم نے مجھ سے بات نہ کرنے کی قسم کھائی ہے۔ اتنا تو کہو کہ کیا بات تمہارے جی میں آئی ہے۔ برسوں ہو گئے کہ تمہارا خط نہیں آیا۔ نہ اپنی خیر و عافیت لکھی، نہ کتابوں کا بیورا بھجوایا۔ ہاں مرزا الفتہ نے ہاترس سے یہ خبر دی ہے کہ پانچ ورق پانچ کتابوں کے آغاز کے ان کو دے آیا ہوں اور انہوں نے سیاہ قلم کی لوحوں کی تیاری کی ہے۔“

سوال نمبر 4: کسی ایک جزوی بحوالہ شاعر تشریح کیجیے اور نظم کا عنوان بھی لکھیں:

$$(1 + 1 + 5 = 7)$$

(الف) توشہ مسافروں کا یہی، اور یہی ہے زاد

یہ خاک آبِ خضر سے رتبے میں ہے زیاد

طوفان میں اس کو ڈالے گا جو مرد خوش نہاد

لے آئے گا وہاں سے توشہ مسافروں کا یہی

دیکھے گایاس میں کرم کار ساز کو

تھامے گا دستِ موج میں دریا جہاز کو

(ب) دم بارانِ رحمت گرد کا گرداب ہو جانا

گڑھوں کا پھیل کر تالاب در تالاب ہو جانا

بھر کر نالیوں کا ”رستم و سہراب“ ہو جانا

محلے کے گلی کوچوں کا زہرہ آب ہو جانا

مہینوں تک برنگِ ہرچہ باد اباد یہ سڑکیں

سوال نمبر 5: کوئی سے تین اشعار کی تشریح کیجیے اور ہر شعر کے شاعر کا نام بھی لکھیں:

$$(3 + 3 + 3 = 9)$$

(الف) اب جان جسم خاک سے تنگ آئی بہت

کب تک اس ایک ٹوکری مٹی کو ڈھویے

(ب) ہوئی جن سے توقع جستگی کی وادیاں کی

وہ ہم سے بھی زیادہ خستہ تنگ ستم نکلے

(ج) تم دل آزاد بنے رشکِ مسیحا کیسے

کہ نہ ہونے دو مر اور دو سوا ہونے دو

(د) افسوس کہ ہم تو رہے مست خواب صبح

اور آفتابِ عمر لبِ بامِ آگیا

(ه) مختبِ آج تو مے خانے میں تیرے ہاتھوں

دل نہ تھا کوئی، کہ شیشے کی طرح چور تھا

سوال نمبر 6: ”کھیلوں کی افادیت“ کے موضوع پر دو طالب علموں کے درمیان مکالمہ تحریر کیجیے۔

$$(5)$$

سوال نمبر 7: دوست کے نام خط لکھ کر اُسے موسمِ گرما کی تعطیلات اپنے ہاں گزارنے کی دعوت دیجیے۔

$$(5)$$